سپریم کورٹ رپورٹس (2002) SUPP. 4 ایس سی آر

کمشنر آف ویلتھ ٹیکس، گجرات

بنام

ایل او وی۔ ایس۔ کناری والا

11 دسمبر 2002

[سید شاہ محمد قادری اور ارجیت پسیات، جسٹسز]

قانون اثاثہ ٹیکس، 1957:

دفعہ 27(1) اور 27(3)-محاسب، ایک وقف کا مستفید ہونے کے ناطے، شراکتی فرم سے موصولہ آمدنی میں اپنا حصہ وقف کو تفویض کرتا ہے۔ یہ رقم دیگر آمدنی کے ساتھ مل کر محاسب کو تقسیم کی گئی۔ محاسب نے اپنے مفاد کو افراد کے گروہ (BOIs) کے حق میں تفویض کیا اور دعویٰ کیا کہ اسے BOIs کے اثاثے کے طور پر شمار کیا جانا چاہیے۔ اس دعوے کو محاسب آفیسر نے مسترد کر دیا، یہ کہتے ہوئے کہ BOIs کی تشکیل اور تفویض ایک دکھاوہ اور جعلی عمل تھا۔ کمشنر (اپیلز) نے ان نتائج کو الٹ دیا اور ٹریبونل نے ان کے فیصلے کی تصدیق کی۔ عدالت عالیہ نے ٹریبونل کو سوال بیان کرنے اور حوالہ دینے کی ہدایت سے انکار کر دیا، یہ کہتے ہوئے کہ ٹریبونل کا فیصلہ حقائق کے سوال پر مبنی تھا اور کوئی قانونی سوال پیدا نہیں ہوتا۔ فیصلہ : جب یہ حقیقت کے طور پر پایا جاتا ہے کہ BOIs کی تشکیل اور مفاد کی تفویض کوئی دکھاوہ یا جعلی سرگرمی نہیں تھی، تو حوالہ کیے جانے والا سوال پیدا نہیں ہوتا اور ٹریبونل دفعہ 27(1) کے تحت اور عدالت عالیہ دفعہ 27(3) کے تحت محکمہ محصولات کی درخواست کو مسترد کرنے میں صحیح تھے۔

سنیل جے کناری والا بنام کمشنر آف انکم ٹیکس (1955) 211 آئی ٹی آر 127 اور انکم ٹیکس کمشنر بنام سنیل جے کناری والا، [2003] 1 ایس سی سی 660 ممتاز ہیں۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار : دیوانی اپیل نمبر 1858 آف 2002۔

1998 کے ڈبلیو ٹی اے نمبر 52 میں گجرات عدالت عالیہ کے 13.4.99 کے فیصلے اور حکم سے۔

سے

سی اے نمبر 1847-48، 1865، 1869-71، 1873-76، 1877-1881، 1886،1890،1893- 2002 98اور 2339 آف 2001۔

درخواست دہندہ کی جانب سے پریتیش کپور، رنبیر چندر، کے سی کوشک، لکشمی آئنگر، سنیتا شرما، نیرا گپتا، بی وی بی داس اور سشما سوری شامل ہیں۔

جواب دہندگان کی جانب سے یو یو للت، ایچ اے رائچورا اور ایس ایچ رائچورا شامل ہیں۔

عدالت کا مندرجہ ذیل فیصلہ دیا گیا تھا:

2002ء کی دیوانی اپیل نمبر 1858:

محکمہ مال کی جانب سے یہ اپیل گجرات عدالت عالیہ کی جانب سے قانون اثاثہ ٹیکس کی دفعہ 27 (3) کے تحت دائر کی گئی ایک درخواست پر دیے گئے مشترکہ حکم سے پیدا ہوئی ہے جس میں انکم ٹیکس اپیلٹ ٹریبونل (مختصر طور پر 'ٹریبونل') کو معاملہ بیان کرنے اور قانون کے مندرجہ ذیل سوال کا حوالہ دینے کی ہدایت دینے سے انکار کیا گیا تھا:

''عدالت نے استفسار کیا کہ کیا اپیلٹ ٹریبونل کمشنر آف ویلتھ ٹیکس (اپیلز) کی جانب سے جاری کیے گئے حکم کی تصدیق کرنے میں قانون اور حقائق پر مبنی ہے جس میں تشخیصی افسر کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ B.O.Is کو منتقل کیے گئے اثاثوں کی مالیت کو خارج کر دیں۔ ٹیکس دہندگان کی دولت سے؟''

عدالت عالیہ نے قانون اثاثہ ٹیکس کی دفعہ 27(3) کے تحت درخواست مسترد کرنے کی دو وجوہات کا ذکر کیا، یعنی (1) ٹریبونل کا فیصلہ ریکارڈ سے نکلنے والے حقائق کے سوال پر ہے اور اس سے قانون کا کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا۔ اور (2) سنیل جے کناری والا بنام گجرات عدالت عالیہ کے فیصلے پر بھروسہ کیا۔ کمشنر آف انکم ٹیکس، [1995] 211 آئی ٹی آر 127۔

محکمہ مال کے وکیل رنبیر چندرا کا کہنا ہے کہ چونکہ اس عدالت نے سنیل جے کناری والا (سپرا) کے معاملے میں گجرات عدالت عالیہ کے فیصلے کو بدل دیا ہے، اس لیے اس اپیل کو منظور کیا جانا چاہیے۔ ہمیں ڈر لگتا ہے، ہم فاضل وکیل کی اطاعت قبول نہیں کر سکتے۔

اس اپیل کو جنم دینے والے حقائق کا حوالہ دینا مفید ہوگا۔

جواب دہندہ-محاسب مرکزی ٹرسٹ کا مستفید ہونے والا ہے۔ محاسب نے شراکتی فرم سے اپنے آمدنی کے حصے کو ٹرسٹ کے حق میں تفویض کر دیا۔ یہ رقم ٹرسٹ کی دیگر آمدنی کے ساتھ تمام مستفیدین بشمول محاسب میں تقسیم کی گئی۔ انہوں نے اپنے اپنے مفادات کو افراد کے گروہ (.B.O.Is) کے حق میں تفویض کر دیا اور دعوی کیا کہ فرم سے حاصل ہونے والے مفاد کو دولت ٹیکس کے مقاصد کے لیے .B.O.Is کے اثاثوں کے طور پر جانچا جانا چاہیے نہ کہ جواب دہندہ-محاسب کے اثاثوں کے طور پر۔ محاسب آفیسر نے محاسب کے دعوے کو مسترد کرتے ہوئے یہ موقف اختیار کیا کہ .B.O.Is کی تشکیل اور تفویض ایک دکھاوٹی اور جعلی لین دین تھی۔ تاہم، اپیل پر کمشنر (اپیلز) نے اس فیصلے کو مسترد کر دیا اور ٹریبونل نے اس کی توثیق کی۔

ایک بار جب یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ اس کی تخلیق B.O.Is۔ اور اثاثوں کی تفویض جعلی سرگرمی نہیں تھی، جس سوال کا حوالہ دینے کی کوشش کی گئی تھی وہ پیدا نہیں ہوگا اور اس لئے، قانون اثاثہ ٹیکس کی دفعہ 27(1) کے تحت ٹریبونل اور قانون اثاثہ ٹیکس کی دفعہ 27(3) کے تحت عدالت عالیہ محکمہ مال کی درخواست کو مسترد کرنے میں حق بجانب تھے۔

لیکن پھر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا عدالت عالیہ نے سنیل جے کناری والا (اوپر) کے فیصلے پر بھروسہ کیا، جسے اس عدالت نے 2002 کے کمشنر آف انکم ٹیکس بنام سنیل جے کناری والا کی 10 دسمبر 2002 کی دیوانی اپیل نمبر 1899 میں پلٹ دیا تھا، اس اپیل کے نتائج پر کوئی فرق پڑے گا۔ ہمارے خیال میں یہ موجودہ معاملہ کے حقائق کے مطابق نہیں ہے، یہ فیصلہ واضح طور پر مختلف ہے۔ اس معاملے میں نکتہ یہ تھا کہ کیا وقف کے حق میں زیادہ عنوان بنا کر ٹیکس دہندگان کی آمدنی کو وقف میں منتقل کیا گیا تھا، جبکہ موجودہ معاملے میں، سوال یہ ہے کہ کیا B.O.Is۔ اور اس کو اثاثوں کی تفویض جعلی تھی۔ ہمارے خیال میں عدالت عالیہ نے غلطی سے اس فیصلے پر بھروسہ کیا ہے۔ جیسا بھی ہو، ہم اوپر کہہ چکے ہیں کہ کمشنر (اپیلس) اور ٹریبونل دونوں کے ذریعے ریکارڈ کیے گئے نتائج کی بنیاد پر، عدالت عالیہ نے قانون اثاثہ ٹیکس کی دفعہ 27 (3) کے تحت درخواست کو مسترد کرنے میں صحیح تھا۔

ہمیں اپیل میں کوئی صداقت نظر نہیں آتی۔ اس کے مطابق اسے مسترد کر دیا جاتا ہے۔

کوئی قیمت نہیں۔

دیوانی اپیل زیر نمبرات 1847-48/2002، 1865/2002، 1869-71/2002، 1873-76/2002، 1877-1881/2002، 1886/2002، 1890/2002، 1893-98/2002 اور 2339/2001۔

سال 2002 میں کمشنر آف ویلتھ ٹیکس گجرات بنام ایل او وی ایس کناری والا کی سول اپیل نمبر 1858 میں دیے گئے حکم کے پیش نظر یہ اپیلیں خارج کر دی جاتی ہیں۔

کوئی قیمت نہیں۔

آر پی۔

اپیلیں خارج کر دی گئیں۔

Meraj U Din Sofi
2025.06.04 15:45
I am the author of this document